باب الفتاوی

الشیخ بلال احمد

سوال: ہمارے یہاں بلغار میں کچھ آلو بیوپار غریب کسانوں کو بوائی کے موسم میں بیج اور کھاد مہیا کرتے ہیں اور یہ شرط لگاتے ہیں کہ جب فصل تیار ہو جائے تو بیج اور کھاد کی اصلی قیمت کے ساتھ اس بیج اور کھاد سے حاصل شدہ فصل کی ہر بوری پر 50 روپے ان کو کمیشن ادا کریں۔ شرعاً اس کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا (سائل شیر علی گوند بلغار)

جواب: آلو بیوپار اس طرح حیلہ سے اصل قیمت پر مقررہ نفع کمانا چاہتا ہے جو کہ سود کی واضح شکل ہے۔ حضرت علی کی طرف منسوب قول میں ہے کل قرض جرمنفعة فهو ربا۔ ترجمہ: جس قرض کے ذریعے منفعت حاصل ہو وہ سود ہے۔ (بلوغ المرام ابواب السلم والقرض والرهن)

سوال: ہمارا ایک بھائی حالیہ کرگل جنگ میں شہید ہو گیا وہ اپنے پیچھے ایک بیوہ، ماں اور کئی بہن بھائی چھوڑ گئے ہیں۔ ان کا ترکہ بمع حکومت کی طرف سے ملنے والا معاوضہ کس طرح تقسیم ہوگا۔ (سائل علی)

جواب:

متوفی ١٢

ماں	بیوہ	بہن بھائی
2/12	3/12	7/12

کل مال وراثت کے بارہ حصے کریں۔ ماں کو چھٹا حصہ یعنی بارہ میں سے دو حصے، بیوہ کو چوتھائی یعنی تین حصے ملیں گے۔ باقی سات حصے بہن بھائیوں میں (للذكر مثل حظ الانثيين) کے قرآنی اصول پر تقسیم ہوں گے۔

سوال: حاملہ اور مرضعہ کے لئے افطار جائز ہونے کی کوئی شرط ہے یا مطلق جائز ہے؟ نیز یہ دونوں صرف قضاء رکھیں یا صرف فدیہ ادا کریں بعض لوگ مرضعہ کو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی فدیہ دیتے ہیں۔ اس بابت مفصل جواب سے تسلی فرمائیے۔ (السائل عبدالرحیم)

جواب: روزہ افطار کرنے کے لئے حاملہ اور مرضعہ پر خوف علی النفس یا اولاد شرط ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے آیت ﴿وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين﴾ کی تفسیر میں فرمایا ہے: مما يلتحق بهذا المعنى الحامل والمرضع اذا خافتا على انفسهما او على ولديهما پھر ان میں ضرر کے لحاظ سے قضا اور فدیہ کی صورتیں مختلف ہیں۔